کاروانِ حجاز | از قلم جناب ماہر القادری، مدیر ماہنامہ فاران (کراچی)۔ شائع کردہ: مکتبۂ فاران، کراچی۔ قیمت مجلد مع گرد پوش للعہ۔

اللہ کی راہ میں جہاد اور ہجرت کے ساتھ ساتھ حج کا سفر دوسری ساری جادہ پیمائیوں پر فضیلت رکھتا ہے اس میں ایک گونہ مجاہدہ بھی ہے اور یہ ایک نہج سے شانِ ہجرت بھی اپنے اندر رکھتا ہے۔ ایسے سفر کا سفرنامہ اگر کسی صاحبِ دل نے لکھا ہو تو یقیناً اس سے ایمان، عقل اور جذبات کو نئی زندگی ملتی ہے۔ کاروانِ حجاز ایک ایسی ہی رودادِ سفر ہے جس میں ماہر القادری نے اپنے تاثرات و مشاہدات پیش کیے ہیں۔ کتاب کی سطر سطر گواہی دیتی ہے کہ دین کا جذباتی عنصر جس سے ساری گرما گرمی رہتی ہے، ماہر کے ہاں فراواں ہے۔ یہ عنصر اگر حدود کو پھاندنے لگے تو اس سے زیادہ خطرناک کوئی اور چیز نظامِ دین میں نہیں ہو سکتی، لیکن ماہر کا جنون بھی اتنا ہوشیار ضرور ہے کہ ایمان کی سرحدوں سے کہیں تجاوز نہیں کرتا۔ ایک طرف توحید کے تقاضے ملحوظ ہیں، دوسری طرف محبتِ رسول سنتِ رسول کی پابند؛ جہاں کوئی نازک مقام آتا ہے، ماہر القادری فوراً محتاط ہو جاتے ہیں۔

سفرنامہ میں بہت سی ملاقاتوں اور گفتگوؤں کا بیان ہے۔ ازاں جملہ ایک مقام پر سید محمد طلحہ کا تذکرہ ملتا ہے جو سید احمد شہید کے خانوادے کے چشم و چراغ ہیں۔ موصوف ایک تحقیقی تصنیف میں معروف ہیں جس کا عنوان "الحیات فی قرون الاول" ہے۔ اس کتاب میں دورِ صحابہ کی زندگی کا پورا نقشہ سامنے لانا مدِنظر ہے۔ گفتگو میں آپ نے بیان فرمایا کہ ایک قدیم عربی کتاب میں ان کھیلوں کا تذکرہ ملا ہے جو دورِ صحابہ کے بچوں میں رائج تھے۔ اگر یہ کتاب تکمیل پا کر سامنے آئی تو ہمارے لٹریچر میں گراں بہا اضافہ ہوگا۔

سرزمینِ عرب میں جانے والے قادیانیوں کے بارے میں تو اجمالاً اچھی خاصی تحقیق شاملِ کتاب ہے۔ پاک وطن کے کچھ تاجر پہلے پہل عرب میں داخل ہوئے اور جدہ میں انہوں نے اپنے مادّی کاروبار کے ساتھ ساتھ مذہبی کاروبار بھی شروع کر دیا۔ روپیہ پیسہ دے کر لوگوں کے ایمان خریدنے کے درپے ہوئے۔ آخر بات نکل گئی اور پولیس نے ان کے ہاں سے وہ رجسٹر برآمد کر لیے جن میں ان کے متاثرین کی فہرستیں درج تھیں اور جن کو تنخواہیں اور وظائف دیئے جاتے تھے۔ یہ لوگ وہاں "فتنی" کے نام سے مشہور ہوئے حکومت نے ان کے تنسیر کی اب پوری طرح روک تھام کر دی ہے۔